
#26

آیات نمبر 178 تا 182 میں قصاص کے احکامات بیان کئے گئے ہیں اور یہ تنبیہ کہ قصاص معاشرہ کی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ مال کے بارے میں وصیت کے احکام ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ؕ اے اہل ایمان! ناحق قتل کئے گئے مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص فرض کیا گیا ہے، آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے، قاتل غلام ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے اور اگر عورت نے اس جرم کا ارتکاب کیا ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَیْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ پھر اگر مقتول کے بھائی قاتل کے ساتھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہوں تو نیک طریقے سے اس کام کو سر انجام دو اور خوش دلی کے ساتھ دیت کی ادائیگی کرو ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۸﴾ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے، پس جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے وَ لَكُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوةٌ یّٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ اور اے عقل والو! تمہارے لئے قصاص ہی میں زندگی اور بقا ہے تاکہ تم ناحق خوں ریزی سے بچو اور پرہیزگاری اختیار کرو یہ قتل عمد کے احکام ہیں جبکہ قتل خطاء کے احکام سورۃ النساء آیت 92 میں بیان کئے گئے ہیں كُتِبَ عَلَیْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَیْرَا ۖۚ اِلْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَ الْاَقْرَبِیْنَ

بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ۚ حَقًّا عَلَى الۡمُتَّقِيۡنَ ؕ﴿۱۸۰﴾ تم پر یہ بھی فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آپہنچے اور اگر اس نے کچھ مال چھوڑا ہو، تو اپنے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لئے انصاف کے ساتھ وصیت کرے، یہ متقی لوگوں پر لازم ہے یہ میراث کے ابتدائی احکام تھے، میراث کے متعلق تفصیلی احکام نازل ہو جانے کے بعد [سورۃ النساء، آیت 12،11] اب میراث کی تقسیم ان تفصیلی احکام کے مطابق ہی ہو گی فَمَنۡۢ بَدَّلَهٗ بَعۡدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَاۤ اِثۡمُهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ يُبَدِّلُوۡنَهٗ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ؕ﴿۱۸۱﴾ پھر جس شخص نے اس وصیّت کو سننے کے بعد اسے تبدیل کر دیا تو اس کا گناہ اس بدلنے والے پر ہی ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے فَمَنۡ خَافَ مِنۡ مُّوۡصٍ جَنَفًا اَوۡ اِثۡمًا فَاَصۡلَحَ بَيۡنَهُمۡ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَيۡهِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸۲﴾ پھر اگر کسی شخص کو وصیّت کرنے والے کی طرف سے دانستہ یا نادانستہ کسی وارث کی حق تلفی کا علم ہوا ہو اور اگر وہ وارثوں کی باہمی رضامندی سے وصیت کو بدل کر ورثا کے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ نہایت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۲۲]